نقد و نظر

ادارہ

الهادی إلیٰ حل السراجی

مفتی محمد سردار ولی صاحب۔صفحات: ۳۶۵۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔

زیر تبصرہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، علم میراث کی مشہور و معروف کتاب سراجی کی شرح ہے، جس کو مفتی محمد سردار ولی صاحب نے بہت ہی سہل اور عمدہ انداز میں مرتب کیا ہے، اس کتاب کی شرح میں چند امور کو بطور خاص اہمیت دی گئی ہے:

عبارت پر اعراب کا اہتمام، عبارت کا سلیس اور عام فہم ترجمہ، مختصر مگر جامع تشریح، طوالت اور اطناب سے ممکن حد تک احتراز، اور مشکل عبارت کو سہل انداز میں حل کیا گیا ہے۔ ذوی الفروض کے احوال' وجہ حصر اور جدول کی شکل میں لکھے گئے ہیں، تاکہ فہم میں آسانی رہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف موصوف کی اس کوشش و کاوش کو قبول فرمائیں اور اس کتاب کو علماء و طلبہ کے لیے نافع بنائے۔ کتاب کا کاغذ، طباعت اور ٹائٹل احسن انداز میں ہے۔

سو مستند مسنون دعائیں

ڈاکٹر مفتی احمد خان صاحب۔صفحات: ۱۰۴۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبۃ الارشاد، ملیر ہالٹ، کراچی

دعا مانگنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دیا ہے کہ مجھ سے مانگو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔حضور اکرم ﷺ نے بھی ارشاد فرمایا ہے: ''دعا عبادت کا مغز ہے۔'' آپ ﷺ نے امت کی ہدایت و راہنمائی کے لیے ہر ہر موقع کے لیے دعائیں ارشاد فرمائی ہیں اور بہت ساری سنتوں پر عمل کی

راہیں بھی دعاؤں کے ذریعہ ہی سرانجام پاتی ہیں ۔ دوسری طرف سخت پریشانیوں، آفات اور بلیات کے باوجود امتِ مسلمہ دعاؤں کو چھوڑے ہوئے ہے، اس لیے علمائے کرام نے ہر دور میں قرآن وحدیث میں غواصی کرکے مختلف دعاؤں کو ایک مجموعہ کی شکل میں مرتب کرنے کا فریضہ سرانجام دیا ہے ۔ یہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے، جس کا پڑھنا اور بچوں کو یہ دعائیں سکھانا اور تلقین کرنا ہر ماں باپ پر ضروری ہے ۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے مرتب، ناشر اور پڑھنے والوں کو دنیا وآخرت میں کامیابی عطا فرمائیں ۔

سعادۃ الطالبین شرح مفید الطالبین

جناب مولانا ابوعباد صاحب رویدروی ۔ صفحات: ۳۸۸ ۔ قیمت: درج نہیں ۔ ناشر: جامعہ مظہر سعادت، ہانسوٹ، بھروچ، گجرات، انڈیا

زیرتبصرہ کتاب ''سعادۃ الطالبین'' جو ''مفید الطالبین'' رسالہ کی شرح ہے، نصائح اور سبق آموز حکایات پر مشتمل ہے ۔ مؤلف نے اس کتاب میں عبارت اور متن کا جہاں ترجمہ اور تشریح کی ہے، وہاں تراکیبِ نحویہ اور اجراء قواعد نحویہ کے علاوہ ترکیب کے ضابطے اور قاعدے، علمی وفنی نکات اور فنی تحقیقات کو بھی ایک خاص طریقے اور سلیقے سے پیش کیا ہے ۔ یہ کتاب تدریس سے تعلق رکھنے والے علماء کرام اور طلبہ کے لیے نعمت غیر مترقبہ اور سوغات سے کم نہیں ۔ ضرورت اس بات کی تھی کہ پاکستان سے ملنے کا پتہ بھی اس میں درج کیا جاتا، تاکہ اس کتاب کا ذوق اور شوق رکھنے والے حضرات کے لیے بھی اس کا حصول ممکن اور آسان ہوتا ۔

الأربعین للطالبین

مولانا عبدالرحمٰن صاحب ۔ صفحات: ۳۰۸ ۔ قیمت: درج نہیں ۔ ناشر: جامعہ مظہر سعادت، ہانسوٹ، ضلع بھروچ، گجرات، انڈیا

بہت سے اکابر اور مشاہیر نے اربعینات تالیف فرمائی ہیں، اس سلسلہ کی کڑی زیرتبصرہ کتاب بھی ہے، جس میں مؤلف نے چالیس احادیث کو جمع کیا ہے اور ان کی احادیث کا ترجمہ کیا ہے، تشریح لکھی ہے اور ہر حدیث کی لغات، ترکیب نحوی وصرفی بھی طلبہ کرام کی سہولت کے لیے درج کی ہے ۔ کتاب اس لائق ہے کہ طلبہ کرام اس کو اپنے مطالعہ کا حصہ بنائیں ۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مؤلف، قاری اور پڑھنے والوں کے لیے نجات کا ذریعہ اور اخروی سعادت کے حصول کا زینہ بنائے ۔

مسائل موبائل

محمد عرفان ۔ صفحات: ۱۱۲ ۔ قیمت: درج نہیں ۔ ناشر: مکتبۃ المدینہ، بجن ۔ ملنے کا پتہ:

اسلامی کتب خانہ نزد جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

سائنسی ایجادات نے جہاں انسانیت کو بہت ساری ضروریات اور سہولت میں اُسے خودکفیل بنایا ہے، وہاں اس کے ذریعہ انسانی معاشرہ میں بے حیائی، بدکاری اور بہت سارے خطرناک فتنوں نے بھی راہ پالی ہے۔ ان سائنسی ایجادات میں سے ایک موبائل بھی ہے، جس نے ایک خبر کے مطابق کئی ہزار شادی شدہ گھرانے اپنی فتنہ سامانیوں سے اُجاڑے ہیں۔ اس لیے ضرورت تھی کہ اس کی جائز حدود کی تعیین کے ساتھ ساتھ اس کے متعلق روزمرہ پیش آنے والے مسائل کو بھی قرآن وسنت اور شرعی احکام کی روشنی میں پیش کیا جائے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ جزائے خیر دے مولانا محمد عرفان صاحب فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان کو کہ انہوں نے وقت کی ایک اہم ضرورت پر قلم اُٹھایا ہے اور علمائے امت کی طرف سے فرضِ کفایہ کی ادائیگی کی کوشش کی ہے۔ یہ رسالہ اس لائق ہے کہ ہر مسلمان ایک بار ضرور اس کا مطالعہ کرے۔

مقالاتِ صاحبزادہ

ڈاکٹر سید باچا آغا۔ صفحات: ۱۷۶۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبۃ الحفاظ، پوسٹ بکس نمبر: ۴۹۶، جی پی او، کوئٹہ۔

زیرِ تبصرہ کتابچہ کے مؤلف حضرت مولانا ڈاکٹر سید باچا آغا جہاں دینی تعلیم سے آراستہ وپیراستہ ہیں، وہاں دنیوی وعصری علوم کی تحصیل میں بھی آپ نے کمال حاصل کیا ہے۔ اور مزید یہ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے انہیں تحریر کی خوبی سے بھی وافر حصہ ودیعت فرمایا ہے۔ آپ نے کئی ایک نازک موضوعات پر قلم اٹھایا ہے اور انہیں کما حقہ نبھانے کی کوشش فرمائی ہے۔ آپ کے یہ مضامین ماہنامہ بینات میں بھی چھپتے رہے ہیں۔ اب انہیں مضامین کو آپ نے اس کتابچہ میں یکجا کردیا ہے، کُل ۱۴ مضامین ہیں، جو یہ ہیں:

۱:...... فتویٰ اور غیر شرعی رسوم، پنچائیت وجرگہ، ۲:...... حیلہ شرعیہ کی حدود اور حیثیت، ۳:...... بھوک ہڑتال یا خودکشی، شرعی نقطہ نگاہ سے، ۴:...... یوم سیاہ اور مروجہ طریقۂ سوگ، اسلامی نقطہ نگاہ سے، ۵:...... مفاسد شتیٰ یا امراض متعدیہ کی بنا پر اسقاطِ حمل اور اس کی انتہائی مدت، ۶:...... رؤیتِ ہلال' فلکیاتی مسائل اور اسلامی تعلیمات، ۷:...... حدود آرڈیننس' اضطرابی صورتحال اور غلط فہمیاں، ۸:...... کاروکاری کی رسم اور اسلامی تعلیمات، ۹:...... تعدیۂ امراض اور اس کی وجہ سے تنسیخ نکاح، ۱۰:...... جدید دور کے فتنے اور ان کے انسداد کی ضرورت، ۱۱:...... لہو ولعب اور ان کے سامان کا شرعی حکم، ۱۲:...... امتِ مسلمہ کی مشکلات اور ان کا حل، ۱۳:...... عصرِ حاضر میں ذرائع ابلاغ کی حدود وقیود، ۱۴:...... خواتین کے لیے شرعی پردہ۔

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کی اس محنت کو قبول فرمائے اور ان مضامین کو امتِ مسلمہ کی ہدایت کا ذریعہ بنائے۔